ردائے بخشش

حضرت علامہ مولانا قسمت اللہ سکندر پوری

خدا کے بعد نبی کا مقام ہے کہ نہیں

یہ بات سارے زمانے میں عام ہے کہ نہیں
خدا کے بعد نبی کا مقام ہے کہ نہیں

لبوں پہ عشق و عقیدت کا جام ہے کہ نہیں
قدم قدم پہ درود و سلام ہے کہ نہیں

انہیں کے واسطے دونوں جہاں ہوئے تخلیق
انہیں کے ہاتھ میں سارا نظام ہے کہ نہیں

انہیں کو خاتم پیغمبراں خدا نے کیا
انہیں پہ ساری نبوت تمام ہے کہ نہیں

رسول پاک کے رخسار اور گیسو سے
وقار سلطنت صبح و شام ہے کہ نہیں

جسے حلال بتائیں اسے حلال کہو
جسے حرام وہ کردیں حرام ہے کہ نہیں

اذاں میں کلمہ طیب میں اور نمازوں میں
خدا کے ساتھ محمد کا نام ہے کہ نہیں

امام آج بھی ہر دور کے مؤذن کا
مرے رسول کا حبشی غلام ہے کہ نہیں

نبی کا ذکر فرشتوں کی پاک محفل میں
بصد خلوص بصد احترام ہے کہ نہیں

یہی سوال ہے آزادیوں کا پروانہ
اسیر گیسوئے خیر الانام ہے کہ نہیں

صدائے کن فیکوں آرہی ہے ہر لمحہ
یہ کائنات ابھی نا تمام ہے کہ نہیں

خدا کے نور کو اپنی طرح سمجھتا ہے
بتاؤ! ایسا بشر بے لگام ہے کہ نہیں

جسے حضور نے اپنا بنا لیا قسمتؔ
وہ سر بلند وہی نیک نام ہے کہ نہیں

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکرنگر یوپی
CELL : 09839162886

ہمیں سکھا گئے روح الامیں ادب تیرا

یہی نہیں کہ فقط نام اور نسب تیرا
ترے کمال کا مظہر ہے ہر لقب تیرا

بتاؤ! اور کوئی آرزو ہے اے محبوب
خدا نے بھر کے کیا دامنِ طلب تیرا

رگڑ کے پائے مقدس سے اپنی پیشانی
ہمیں سکھا گئے روح الامیں ادب تیرا

تمہیں پہ ختم ہے کونین کی مسیحائی
مریض جائے کہاں چھوڑ کر مطب تیرا

خدا کی حمد کے جب جب گلاب کھلتے ہیں
فرشتے چومنے لگتے ہیں آ کے لب تیرا

ہزار ظلم و ستم کے چلا گئے پتھر
مگر کرم پہ نہ غالب ہوا غضب تیرا

خدا نے مظہرِ ذات و صفات کی خاطر
وجودِ پاک کیا صرف منتخب تیرا

یہاں بھی سارا جہاں محوِ انتظار رہا
وہاں بھی راستہ تکتے ملیں گے سب تیرا

نبی کی راہ میں کانٹے بکھیرنے والا
رہا نہ ہاتھ سلامت ابو لہب تیرا

خدا کو بھول گئے ہیں کبھی کبھی لیکن
ہمارے ہاتھ سے دامن چُھٹا ہے کب تیرا

ترے حبیب کا دامن تلاش کرتا ہے
مرے کریم گنہ گار ہے عجب تیرا

نبی کی مدح و ثنا کے طفیل اے قسمتؔ
ضرور بخشے گا محشر میں تجھکو رب تیرا

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکر نگریوپی

CELL : 09839162886

رحمۃ اللہ علیہ

سنے گا کون غریبوں کا غم غریب نواز

جبیں ہے جب سے ترے در پہ خم غریب نواز
پہونچ گئے ہیں بلندی پہ ہم غریب نواز

بلا رہی ہے مری چشمِ نم غریب نواز
غریب خانے پہ رکھ دو قدم غریب نواز

کرم کیا مجھے اپنا بنا لیا تو نے
نہیں تو ہوتے کہیں کے نہ ہم غریب نواز

ہماری زلف خطاؤں میں لاکھ الجھی ہو
سنوار دے گا تمہارا کرم غریب نواز

ہے آپ ہی کے تقدس مآب ہاتھوں میں
ہماری لاج ہمارا بھرم غریب نواز

ملی ہے آپ سے ہم سب کو دولتِ ایماں
قسم خدا کی خدا کی قسم غریب نواز

نبی کے حکم سے ہندوستان آئے ہو
خدا کے دین کا لیکر علم غریب نواز

لکھا پڑھا مری تقدیر کا ہے سب معلوم
نظر میں رکھتے ہو لوح و قلم غریب نواز

ٹہل رہا ہوں جو چوکھٹ پہ ایسا لگتا ہے
میں کر رہا ہوں طوافِ حرم غریب نواز

امیر لوگ امیروں کی بات سنتے ہیں
سنے گا کون غریبوں کا غم غریب نواز

عرب کے نور سے ہندوستاں ہوا گویا
ہوا بلند وقارِ عجم غریب نواز

بھٹک رہا ہے زمانے میں دربدر قسمتؔ
بلالو در پہ اسے کم سے کم غریب نواز

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکرنگریوپی

CELL : 09839162886

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم

جھوم اُٹھے جملہ ثنا خوانِ رسولِ عربی
دیکھ کر رتبۂ حسّانِ رسولِ عربی

مسندِ قربِ الٰہی پہ بٹھا دیتا ہے
پیکرِ خاک کو عرفانِ رسولِ عربی

وہ جو دریا میں اُتر جائیں تو رستہ بن جائے
ایسے ہوتے ہیں غلامانِ رسولِ عربی

دشمنوں پر بھی برستا رہا ساون کی طرح
جیٹھ بیساکھ میں فیضانِ رسولِ عربی

سوزنِ گم شدہ مل جاتی ہے تاریکی میں
جب چمک جاتے ہیں دندانِ رسولِ عربی

حوصلہ بڑھ گیا محشر میں گنہ گاروں کا
دیکھ کر وسعتِ دامانِ رسولِ عربی

انبیاء ہوں کہ فرشتے ہوں کہ جن و انساں
کس کے سر پر نہیں احسانِ رسولِ عربی

ملأِ اعلیٰ کے فرشتے بھی ادب سے قسمت
چومنے آتے ہیں والانِ رسولِ عربی



قسمت سکندر پوری ،یو۔ پی۔
Mobile : 09839162886

قسمت سکندر پوری

ذرا سی دیر کو چمکے ہلال کی صورت
اتر گئے دل و جاں میں جمال کی صورت

حریم خاص میں محبوب کو بلاتا ہوا
تو اس نے خوب نکالی وصال کی صورت

جواب اپنا مقدر نہیں تو کیا غم ہے
کھڑا رہوں گا ہمیشہ سوال کی صورت

تمام زخم ہرے ہوگئے یہ سنتے ہی
نبی کے ہاتھ میں ہے اندمال کی صورت

مرے خدا مرے بچوں کے واسطے لکھ دے
مرے نصیب میں رزق حلال کی صورت

گلاب چہروں کو جلتی ہوئی ہوا کی طرح
نڈھال کر گئی صوم وصال کی صورت

تمام اہل سخن واصف نبی کے سواء
چمک کے چھپ گئے ماضی و حال کی صورت

عقیدتوں کی کمی فن نعت میں قسمت
چمک ہی جاتی ہے شیشے میں بال کی صورت

خدا کے بعد نبی کا مقام ہے کہ نہیں

یہ بات سارے زمانے میں عام ہے کہ نہیں
خدا کے بعد نبی کا مقام ہے کہ نہیں

لبوں پہ عشق و عقیدت کا جام ہے کہ نہیں
قدم قدم پہ درود و سلام ہے کہ نہیں

انہیں کے واسطے دونوں جہاں ہوئے تخلیق
انہیں کے ہاتھ میں سارا نظام ہے کہ نہیں

انہیں کو خاتم پیغمبراں خدا نے کیا
انہیں پہ ساری نبوت تمام ہے کہ نہیں

رسول پاک کے رخسار اور گیسو سے
وقار سلطنت صبح و شام ہے کہ نہیں

جسے حلال بتائیں اُسے حلال کہو
جسے حرام وہ کردیں حرام ہے کہ نہیں

اذاں میں کلمۂ طیب میں اور نمازوں میں
خدا کے ساتھ محمد کا نام ہے کہ نہیں

امام آج بھی ہر دور کے مؤذن کا
مرے رسول کا حبشی غلام ہے کہ نہیں

نبی کا ذکر فرشتوں کی پاک محفل میں
بصد خلوص بصد احترام ہے کہ نہیں

یہی سوال ہے آزادیوں کا پروانہ
اسیر گیسوئے خیر الانام ہے کہ نہیں

صدائے کن فیکوں آرہی ہے ہر لمحہ
یہ کائنات ابھی نا تمام ہے کہ نہیں

خدا کے نور کو اپنی طرح سمجھتا ہے
بتاؤ! ایسا بشر بے لگام ہے کہ نہیں

جسے حضور نے اپنا بنا لیا قسمتؔ
وہ سر بلند وہی نیک نام ہے کہ نہیں

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکرنگر یوپی
CELL : 09839162886

۷۸۶
۹۲

ہمیں سکھا گئے روح الامیں ادب تیرا

یہی نہیں کہ فقط نام اور نسب تیرا
ترے کمال کا مظہر ہے ہر لقب تیرا

بتاؤ! اور کوئی آرزو ہے اے محبوب
خدا نے بھر کے کیا دامنِ طلب تیرا

رگڑ کے پائے مقدس سے اپنی پیشانی
ہمیں سکھا گئے روح الامیں ادب تیرا

تمہیں پہ ختم ہے کونین کی مسیحائی
مریض جائے کہاں چھوڑ کر مطب تیرا

خدا کی حمد کے جب جب گلاب کھلتے ہیں
فرشتے چومنے لگتے ہیں آ کے لب تیرا

ہزار ظلم و ستم کے چلا کئے پتھر
مگر کرم پہ نہ غالب ہوا غضب تیرا

خدا نے مظہرِ ذات و صفات کی خاطر
وجودِ پاک کیا صرف منتخب تیرا

یہاں بھی سارا جہاں محوِ انتظار رہا
وہاں بھی راستہ تکتے ملیں گے سب تیرا

نبی کی راہ میں کانٹے بکھیرنے والا
رہا نہ ہاتھ سلامت ابو لہب تیرا

خدا کو بھول گئے ہیں کبھی کبھی لیکن
ہمارے ہاتھ سے دامن چھُٹا ہے کب تیرا

ترے حبیب کا دامن تلاش کرتا ہے
مرے کریم گنہ گار ہے عجب تیرا

نبی کی مدح و ثنا کے طفیل اے قسمتؔ
ضرور بخشے گا محشر میں تجھکو رب تیرا

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکر نگریوی

CELL : 09839162886

رحمۃ اللہ علیہ

سنے گا کون غریبوں کا غم غریب نواز

جبیں ہے جب سے ترے در پہ خم غریب نواز — پہونچ گئے ہیں بلندی پہ ہم غریب نواز

بلا رہی ہے مری چشمِ نم غریب نواز — غریب خانے پہ رکھ دو قدم غریب نواز

کرم کیا مجھے اپنا بنا لیا تو نے — نہیں تو ہوتے کہیں کے نہ ہم غریب نواز

ہماری زلف خطاؤں میں لاکھ الجھی ہو — سنوار دے گا تمہارا کرم غریب نواز

ہے آپ ہی کے تقدس مآب ہاتھوں میں — ہماری لاج ہمارا بھرم غریب نواز

ملی ہے آپ سے ہم سب کو دولتِ ایماں — قسم خدا کی خدا کی قسم غریب نواز

نبی کے حکم سے ہندوستان آئے ہو — خدا کے دین کا لیکر علم غریب نواز

لکھا پڑھا مری تقدیر کا ہے سب معلوم — نظر میں رکھتے ہو لوح و قلم غریب نواز

ٹہل رہا ہوں جو چوکھٹ پہ ایسا لگتا ہے — میں کر رہا ہوں طوافِ حرم غریب نواز

امیر لوگ امیروں کی بات سنتے ہیں — سنے گا کون غریبوں کا غم غریب نواز

عرب کے نور سے ہندوستاں ہوا گویا — ہوا بلند وقارِ عجم غریب نواز

بھٹک رہا ہے زمانے میں دربدر قسمتؔ — بلالو در پہ اسے کم سے کم غریب نواز

کاوشِ فکر: مولانا قسمتؔ سکندرپوری امبیڈکرنگر یوپی

CELL : 09839162886

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم

جھوم اُٹھے جملہ ثنا خوانِ رسولِ عربی
دیکھ کر رتبۂ حسّانِ رسولِ عربی

مسندِ قربِ الٰہی پہ بٹھا دیتا ہے
پیکرِ خاک کو عرفانِ رسولِ عربی

وہ جو دریا میں اُتر جائیں تو رستہ بن جائے
ایسے ہوتے ہیں غلامانِ رسولِ عربی

دشمنوں پر بھی برستا رہا ساون کی طرح
جیٹھ بیساکھ میں فیضانِ رسولِ عربی

سوزنِ گم شدہ مل جاتی ہے تاریکی میں
جب چمک جاتے ہیں دندانِ رسولِ عربی

حوصلہ بڑھ گیا محشر میں گنہ گاروں کا
دیکھ کر وسعتِ دامانِ رسولِ عربی

انبیاء ہوں کہ فرشتے ہوں کہ جن و انساں
کس کے سر پر نہیں احسانِ رسولِ عربی

ملأِ اعلیٰ کے فرشتے بھی ادب سے قسمت
چومنے آتے ہیں والانِ رسولِ عربی



قسمت سکندر پوری یو۔ پی۔
Mobile : 09639162886

قسمت سکندر پوری

ذرا سی دیر کو چمکے ہلال کی صورت
اتر گئے دل و جاں میں جمال کی صورت
حریم خاص میں محبوب کو بلاتا ہوا
تو اس نے خوب نکالی وصال کی صورت
جواب اپنا مقدر نہیں تو کیا غم ہے
کھڑا رہوں گا ہمیشہ سوال کی صورت
تمام زخم ہرے ہوگئے یہ سنتے ہی
نبی کے ہاتھ میں ہے اندمال کی صورت
مرے خدا مرے بچوں کے واسطے لکھ دے
مرے نصیب میں رزق حلال کی صورت
گلاب چہروں کو جلتی ہوئی ہوا کی طرح
نڈھال کر گئی صوم وصال کی صورت
تمام اہل سخن واصف نبی کے سواء
چمک کے چھپ گئے ماضی وحال کی صورت
عقیدتوں کی کمی فن نعت میں قسمت
چمک ہی جاتی ہے شیشے میں بال کی صورت